بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الفضل بیداللہ یؤتیہ من یشاء — عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۲۲ نبوت ۱۳۴۶ھش ۱۹ شعبان ۱۳۸۷ھ ۲۲ نومبر ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۶۳

اخبار احمدیہ

-ہ ربوہ ۲۱ نومبر ۱۹۶۷ء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

-ہ محترم حکیم محمد عبدالعزیز صاحب (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) عرصہ قریباً ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ درد عرق النساء سخت بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

-ہ میرے چھوٹے بھائی عزیزم مبارک احمد صاحب بقاپوری کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۶۷-۱۱-۱۵ کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مولود کا نام محمود احمد تجویز فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو درازیٔ عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ نومولود حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رضی اللہ عنہ کا پوتا ہے۔

خاکسار محمد اسمٰعیل بقاپوری کراچی ۱۳

-ہ خدا تعالیٰ نے ۱۴ نومبر کو مجھے ایک بچی عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے امۃ الوحید تجویز فرمایا۔ نومولود چوہدری عبدالرؤف صاحب کی پوتی اور چوہدری خورشید احمد صاحب کی نواسی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس بچی کو صالحہ اور خادمہ دین بنائے۔

خاکسار عبدالمجید لیکچرر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔

علمی تقاریر کا اجلاس

مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۶۷ء کو بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر صدارت علمی تقاریر کا اجلاس ہوگا۔ مقررین مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب اور مکرم مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپوری ہوں گے۔ ان کے مضامین علی الترتیب حسب ذیل ہوں گے:۔

(۱) کشف و رویا اور الہام ووحی کی تعریف (لغوی و اصطلاحی)

(۲) وحی کی اقسام (وحی مطلق اور وحی شریعت)

(۳) اولیائے امت میں سے بعض بزرگوں کے الہامات و کشوف

احباب اجلاس میں شمولیت فرما کر استفادہ فرمائیں۔ بیرونی ربوہ بڑی جماعتیں بھی اسی پروگرام کے مطابق اپنے اپنے ہاں اجلاس کریں گی۔

(ابوالعطاء جالندھری)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن نوافل کے ساتھ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے

نوافل سے مراد یہ ہے کہ خدمتِ مقرر کردہ میں زیادتی کی جاوے

”مومن دنیا کو گھر نہیں بناتا اور جو ایسا نہیں خدا تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا نہ خدا تعالیٰ کے نزدیک دنیا کو گھر بنانے والے کی عزت ہے۔ خدا تعالیٰ مومن کی عزت کرتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ مومن نوافل کے ساتھ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے۔ نوافل سے مراد یہ ہے کہ خدمتِ مقرر کردہ میں زیادتی کی جاوے۔ ہر ایک خیر کے کام میں دنیا کا بندہ تھوڑا سا کر کے سست ہو جاتا ہے لیکن مومن زیادتی کرتا ہے۔ نوافل صرف نماز سے ہی مختص نہیں بلکہ ہر ایک حسنات میں زیادتی کرنا نوافل ادا کرنا ہے۔ مومن محض خدا تعالیٰ کی خوشنودی کیلئے ان نوافل کی فکر میں لگا رہتا ہے۔ اس کے دل میں ایک درد ہوتا ہے جو اسے بے چین کرتا ہے اور وہ دن بدن نوافل و حسنات میں ترقی کرتا جاتا ہے اور بالمقابل خدا تعالیٰ بھی اس کے قریب ہوتا جاتا ہے حتی کہ مومن اپنی ذات کو فنا کر کے خدا تعالیٰ کے سایہ تلے آجاتا ہے۔ اس کی آنکھ خدا تعالیٰ کی آنکھ اس کے کان خدا تعالیٰ کے کان ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ کسی معاملہ میں خدا تعالیٰ کی مخالفت نہیں کرتا۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اس کی زبان خدا تعالیٰ کی زبان اور اس کا ہاتھ خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہو جاتا ہے۔ پھر خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے کسی بات میں اس قدر تردد نہیں ہوتا جس قدر مومن کی جان نکالنے میں تردد ہوتا ہے۔ یوں تو خدا تعالیٰ کی ذات سب ترددات سے پاک ہے۔ لیکن یہ فقرہ جو فرمایا تو مومن کے اکرام کے لئے فرمایا۔ اب دوسرے لوگ کیڑے مکوڑوں کی طرح مر جاتے ہیں لیکن مومن کا معاملہ دگرگوں ہے۔ مجھے یہ سمجھ آتی ہے کہ جو صلحا اور انبیاء کی زندگی آئے دن طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا رہتی ہے۔ اور بعض وقت ان کو خوفناک امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔ جیسے کہ ہمارے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی صورت تھی۔ یہ اس تردد کا اظہار ہے جس کا اوپر ذکر ہوا ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ اس سے معاملہ ایسا کرتا ہے اور خوفناک بیماریوں سے اسے نجات دیکر ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ اسے معمولی انسانوں کی طرح ضائع نہیں کرتا۔“ (ملفوظات جلد ہفتم ص ۳۴۹)

پرنٹر و پبلشر ... نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۲ر نومبر ۱۹۶۷ء

رمضان ـــــــ عبادت کا مہینہ

ـــــ (۳) ـــــ

پھر رمضان کا مہینہ جس طرح آغازِ اسلام کا مظہر ہے کیونکہ قرآن کریم اسی مہینہ میں نازل ہونا شروع ہوا تھا۔ اسی طرح یہ مہینہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا بھی مظہر ہے۔ کیونکہ اسی مہینہ میں اللہ تعالےٰ کا وہ عظیم الشان نشان جس سے نشأۃ ثانیہ کے امام کی شناخت ہوتی ہے ظاہر ہوا۔ جیسا کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئی سے واضح ہے یعنی

اِنَّ لِمَهْدِيِّنَا اٰيَتَيْنِ لَمْ تَكُوْنَا مُنْذُ خَلْقِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَنْكَسِفُ الْقَمَرُ لِاَوَّلِ لَيْلَةٍ
مِنْ رَمَضَانَ . وَتَنْكَسِفُ الشَّمْسُ فِي النِّصْفِ مِنْهُ

یعنی ہمارے مہدی کے لئے دو نشان ہیں۔ اور جب کہ زمین و آسمان خدا نے پیدا کیا یہ دو نشان کسی اور مامور اور رسول کے وقت میں ظاہر نہیں ہوئے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ مسیح موعود کے زمانہ میں چاند کا گرہن اس کی اول رات میں ہوگا۔ یعنی تیرھویں تاریخ اور سورج گرہن اس کے دنوں میں سے بیچ کے دن میں ہوگا۔ یعنی اسی رمضان کے مہینہ کی اٹھائیسویں تاریخ کو ایسا واقعہ ابتدائے دنیا سے کسی رسول اور نبی کے وقت میں کبھی ظہور میں نہیں آیا۔ صرف مہدی معہود کے وقت اس کا ہونا مقدر ہے۔

یہ دونوں نشان اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر چکے ہیں۔ جب نہ صرف پرانی دنیا کے لئے بلکہ نئی دنیا (امریکہ) کے لئے بھی یہی نشان دوبارہ ظاہر ہوا۔ آیتین کا تثنیہ اس لحاظ سے بھی موزون ہے اور اس لحاظ سے بھی کہ چاند اور سورج دونوں کو پیشگوئی میں مقررہ تاریخوں کو گرہن لگے گا۔ یہ بات بھی اس عظیم الشان نشان کی خاص اہمیت واضح کرتی ہے۔ کیونکہ یہ نشان دراصل اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا نشان ہے۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کی نہر محبت کے سرچشمہ سے نکلی ہے

"ہمارا تعلق حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے عارضی تعلق نہیں کہ زمانہ اس کو بھلا دے یا آپ کی یاد کو دھندلا کر دے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو اللہ تعالےٰ کی توفیق سے جماعت پر بحیثیت جماعت اور لاکھوں افراد جماعت پر بحیثیت افراد اپنے زمانہ خلافت میں احسان کی بڑی توفیق ملتی رہی ہے۔ ان احسانوں کو جماعت کے دلوں سے زمانہ فراموش نہیں کر سکتا۔ تو جس محبت کے تقاضا سے مجبور ہو کر ہم نے اس فنڈ کو کھولا تھا اس کے لئے وعدے لکھوائے تھے۔ اور یہ وعدہ کیا تھا کہ ہم کم از کم ایک تہائی ہر سال ضرور ادا کرتے چلے جائیں گے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اس وعدہ میں کوئی کمزوری واقع نہیں ہوگی۔ اس لئے فضل عمر فاؤنڈیشن کے جو کارکن ہیں انہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں کیونکہ محبت کے سرچشمہ سے فضل عمر فاؤنڈیشن کی نہر نکلی ہے۔ اور وہ محبت جس وجہ سے پیدا ہوئی وہ عارضی وجہ نہیں تھی۔ بلکہ اس احسان کی وجہ سے جس کی حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنے اللہ سے توفیق پائی ایک احمدی کے دل کو آپؓ کی یاد سے ایک مستقل تعلق پیدا ہو چکا ہے پس وہ گھبرائیں تو نہ لیکن کوشش ضرور جاری رکھیں

(سیکرٹری فاؤنڈیشن)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا انْتَصَفَ شَعْبَانُ فَلَا تَصُوْمُوْا

(۱) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْتَصَفَ شَعْبَانُ فَلَا تَصُوْمُوْا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

ترجمہ:۔ حضرت ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب ماہ شعبان نصف گزر جائے تو روزہ نہ رکھو (ابوداود، ترمذی۔ ابن ماجہ الدارمی نے بھی اس کو روایت کیا ہے)

(۲) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَقَدَّمَنَّ اَحَدُكُمْ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ اَوْ يَوْمَيْنِ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ رَجُلٌ كَانَ يَصُوْمُ صَوْمًا فَلْيَصُمْ ذٰلِكَ الْيَوْمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ترجمہ۔ حضرت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی بھی ہرگز رمضان سے قبل ایک یا دو دن کا روزہ نہ رکھے۔ سوائے اس کے کہ اگر کوئی عادتاً باقاعدہ روزہ رکھتا ہو۔ تو اس کو ان ایام میں روزہ رکھ لینا چاہیئے (اس روایت کو بخاری اور مسلم دونوں نے روایت کیا ہے۔)

آپ کے عزم کی ضرورت

روزنامہ الفضل ایک دینی اخبار ہے اس کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی آپ کی دینی معلومات بڑھانے کا بہت بڑا موجب بن سکتا ہے۔ اس لئے ۱۲ پیسے روز کا خرچ کوئی ایسا بوجھ نہیں جو ناقابل برداشت ہو۔ صرف آپ کے عزم اور ارادہ کی ضرورت ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

انسانی زندگی کا اصل مدّعا

اور

اس مقصد کے حصول کے آٹھ وسائل

از افاضات حضرت مسیح موعود علیہ السّلام

اگرچہ مختلف الطبائع انسان اپنی کوتہ فہمی یا پست ہمتی سے مختلف طور کے مدعا اپنی زندگی کے لئے ٹھہراتے ہیں اور فقط دنیا کے مقاصد اور آرزوؤں تک چل کر آگے ٹھہر جاتے ہیں مگر وہ مدعا جو خدا تعالیٰ اپنی پاک کلام میں بیان فرماتا ہے یہ ہے۔ فرماتا ہے:۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ
إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝

(الذاریٰت ۵۷)

یعنی میں نے جن اور انسان کو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ مجھے پہچانیں اور میری پرستش کریں پس اس آیت کی رو سے اصل مدعا انسان کی زندگی کا خدا کی پرستش اور خدا کی معرفت اور خدا کے لئے ہو جانا ہے۔

یہ تو ظاہر ہے کہ انسان کو یہ مرتبہ حاصل نہیں ہے کہ اپنی زندگی کا مدعا اپنے اختیار سے آپ مقرر کرے کیونکہ انسان نہ اپنی مرضی سے آتا ہے اور نہ اپنی مرضی سے واپس جائے گا بلکہ وہ ایک مخلوق ہے اور جس نے اُسے پیدا کیا اور تمام حیوانات کی نسبت عمدہ اور اعلیٰ قویٰ اس کو عنایت کئے۔ اسی نے اس کی زندگی کا ایک مدعا ٹھہرا رکھا ہے۔ خواہ کوئی انسان اس مدعا کو سمجھے یا نہ سمجھے۔ مگر انسان کی پیدائش کا مدعا بلاشبہ خدا کی پرستش اور خدا کی معرفت اور خدا میں فانی ہو جانا ہی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں ایک اور جگہ فرماتا ہے:۔

إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ

(آل عمران: ۲۰)

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ
عَلَيْهَا۔۔۔۔۔۔ ذٰلِكَ الدِّيْنُ
الْقَيِّمُ۔ (الروم ۳۰-۳۱)

یعنی وہ دین جس میں خدا کی معرفت صحیح اور اس کی پرستش احسن طور پر ہے وہ اسلام ہے۔ اور اسلام انسان کی فطرت میں رکھا گیا ہے اور خدا نے انسان کو اسلام پر پیدا کیا اور اسلام کے لئے پیدا کیا ہے۔ یعنی یہ چاہا ہے کہ انسان اپنے تمام قویٰ کے ساتھ اس کی پرستش اور اطاعت اور محبت میں لگ جائے۔ اسی وجہ سے اس قادر کریم نے انسان کو تمام قویٰ اسلام کے مناسب حال عطا کئے ہیں۔

ان آیتوں کی تفصیل بہت بڑی ہے اور ہم کسی قدر پہلے سوال کے تیسرے حصہ میں لکھ بھی چکے ہیں لیکن اب ہم مختصر طور پر صرف یہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ ۔۔۔ انسان کو جو کچھ اندرونی اور بیرونی اعضاء دئے گئے ہیں یا جو کچھ قوتیں عنایت ہوئی ہیں۔ اصل مقصود اُن سے خدا کی معرفت اور خدا کی پرستش اور خدا کی محبت ہے۔ اسی وجہ سے انسان دنیا میں ہزاروں شغلوں کو اختیار کرکے پھر بھی بجز خدا کے اپنی سچی خوشحالی کسی میں نہیں پاتا۔ بڑا دولتمند ہو کر، بڑا عہدہ پاکر، بڑا تاجر بن کر، بڑی بادشاہی تک پہنچ کر، بڑا فلاسفر کہلا کر آخر ان دنیوی گرفتاریوں سے بڑی حسرتوں کے ساتھ جاتا ہے اور ہمیشہ دل اس کا دنیا کے استغراق سے اس کو ملزم کرتا رہتا ہے اور اس کے مکروں اور فریبوں اور ناجائز کاموں میں کبھی اس کا کانشنس اس سے اتفاق نہیں کرتا۔ ایک دانا انسان اس مسئلہ کو اس طرح بھی سمجھ سکتا ہے کہ جس چیز کے قویٰ ایک اعلیٰ سے اعلیٰ کام کر سکتے ہیں اور پھر آگے جا کر ٹھہر جاتے ہیں وہی اعلیٰ کام اس کی پیدائش کی علّتِ غائی سمجھی جاتی ہے۔ مثلاً بیل کا کام اعلیٰ سے اعلیٰ قلبہ رانی یا آبپاشی یا باربرداری ہے اس سے زیادہ اس کی قوتوں میں کچھ ثابت نہیں ہوا۔ سو بیل کی زندگی کا مدعا یہی تین چیزیں ہیں اس سے زیادہ کوئی قوت اس میں پائی نہیں جاتی۔ مگر جب ہم انسان کی قوتوں کو ٹٹولتے ہیں کہ ان میں اعلیٰ سے اعلیٰ کون سی قوت ہے تو یہی ثابت ہوتا ہے کہ خدائے اعلیٰ و برتر کی اس میں تلاش پائی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ چاہتا ہے کہ خدا کی محبت میں ایسا گداز اور محو ہو کہ اس کا اپنا کچھ بھی نہ رہے سب خدا کا ہو جائے۔ وہ کھانے اور سونے وغیرہ طبعی امور میں دوسرے حیوانات کو اپنا شریک غالب رکھتا ہے۔ صنعت کاری میں بعض حیوانات اس سے بہت بڑھے ہوئے ہیں بلکہ شہد کی مکھیاں بھی ہر ایک پھول کا عطر نکال کر ایسا شہد نفیس پیدا کرتی ہیں کہ اب تک اس صنعت میں انسان کو کامیابی نہیں ہوئی۔ پس ظاہر ہے کہ انسان کا اعلیٰ کمال خدا تعالیٰ کا وصال ہے۔ لہٰذا اس کی زندگی کا اصل مدعا یہی ہے کہ خدا کی طرف اس کے دل کی کھڑکی کھلے۔

انسانی زندگی کے حصول کے وسائل

سچے خدا کی معرفت

ہاں اگر یہ سوال ہو کہ یہ مدعا کیونکر اور کس طرح حاصل ہو سکتا ہے اور کن وسائل سے انسان اس کو پا سکتا ہے۔ پس واضح ہو کہ سب سے بڑا وسیلہ جو اس مدعا کے پانے کے لئے شرط ہے وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو صحیح طور پر پہچانا جائے اور سچے خدا پر ایمان لایا جائے۔ کیونکہ اگر پہلا قدم ہی غلط ہے۔ اور کوئی شخص مثلاً کسی پرند یا چرند یا عناصر یا انسان کے بچہ کو خدا سمجھ بیٹھا ہے تو پھر دوسرے قدموں میں اس کے راہِ راست پر چلنے کی کیا امید ہے۔ سچا خدا اس کے ڈھونڈنے والوں کو مدد دیتا ہے مگر مُردہ مُردہ کو کیونکر مدد دے سکتا ہے اس میں اللہ جلّ شانہٗ نے خوب تمثیل فرمائی ہے اور وہ یہ ہے:۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ
وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ
لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ
كَفَّيْهِ اِلَى الْمَاۗءِ لِيَبْلُغَ
فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ
وَمَا دُعَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝

(الرعد: ۱۵)

یعنی دعا کرنے کے لائق وہی سچا خدا ہے جو ہر ایک بات پر قادر ہے اور جو لوگ اس کے سوا اوروں کو پکارتے ہیں وہ کچھ بھی ان کو جواب نہیں دے سکتے۔ ان کی مثال ایسی ہے کہ جیسا کوئی پانی کی طرف ہاتھ پھیلا وے کہ اے پانی میرے مُنہ میں آجا تو کیا وہ اس کے مُنہ میں آجائے گا، ہرگز نہیں۔ سو جو لوگ سچے خدا سے بے خبر ہیں ان کی تمام دعائیں باطل ہیں۔

خدا تعالیٰ کے حُسن پر اطلاع

دوسرا وسیلہ خدا تعالیٰ کے اس حُسن و جمال پر اطلاع پانا ہے جو باعتبار کمالِ تام کے اس میں پایا جاتا ہے کیونکہ حُسن ایک ایسی چیز ہے جو بالطبع دل اس کی طرف کھینچا جاتا ہے اور اس کے مشاہدہ سے طبعاً محبت پیدا ہوتی ہے سو حُسنِ ذاتِ باری تعالیٰ اس کی وحدانیت اور اس کی عظمت اور بزرگی اور صفات ہیں جیسا کہ قرآن شریف نے یہ فرمایا ہے:۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

(الاخلاص: ۲-۴)

یعنی خدا اپنی ذات اور صفات اور جلال میں ایک ہے۔ کوئی اس کا شریک نہیں۔ سب اس کے حاجت مند ہیں۔ ذرہ ذرہ اس سے زندگی پاتا ہے۔ وہ کُل چیزوں کے لئے مبدءِ فیض ہے اور آپ کسی سے فیضیاب نہیں۔ وہ نہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کسی کا باپ، اور کیونکر ہو کہ اس کا کوئی ہم ذات نہیں۔ قرآن نے بار بار خدا کا کمال پیش کرکے اور اس کی عظمتیں دکھلا کے لوگوں کو توجہ دلائی ہے کہ دیکھو ایسا خدا دلوں کا مرغوب ہے نہ کہ مُردہ اور کمزور اور کم رحم اور کم قدرت۔

خدا تعالیٰ کے احسان پر اطلاع

تیسرا وسیلہ جو مقصودِ حقیقی تک پہنچنے کے لئے دوسرے درجہ کا زینہ ہے خدا تعالیٰ کے احسان پر اطلاع پانا ہے کیونکہ محبت کی محرک دو ہی چیزیں ہیں حسن یا احسان۔ اور خدا تعالیٰ کی احسانی صفات کا خلاصہ سورۂ فاتحہ میں پایا جاتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

(الفاتحہ: ۲-۴)

کیونکہ ظاہر ہے کہ احسان کامل اس میں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو محض نابود سے پیدا کرے اور پھر ہمیشہ اس کی ربوبیت ان کے شاملِ حال ہو اور وہی ہر ایک چیز کا آپ سہارا ہو اور پھر اس کی تمام قسم کی رحمتیں اس کے بندوں کے لئے ظہور میں آئی ہوں اور اس کا احسان بے انتہا ہو جس کا کوئی شمار نہ کر سکے۔ سو ایسے احسانوں کو خدا تعالیٰ نے بار بار جتلایا ہے۔ جیسا کہ ایک اور جگہ فرماتا ہے:۔

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
لَا تُحْصُوْهَا۔

(ابراہیم: ۳۵)

یعنی اگر خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو ہرگز نہیں گن سکو گے۔

دُعا

چوتھا وسیلہ خدا تعالیٰ نے اصل مقصود کے پانے کے لئے دُعا کو ٹھہرایا ہے

جیسا کہ وہ فرماتا ہے:-

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

(المومن: ۶۱)

یعنی تم دعا کرو مَیں قبول کروں گا۔ اور بار بار دعا کے لئے رغبت دلائی ہے تا انسان اپنی طاقت سے نہیں بلکہ خدا کو خدا کی طاقت سے پاوے۔

مجاہدہ

پانچواں وسیلہ اصل مقصود کے پانے کے لئے خدا تعالیٰ نے مجاہدہ ٹھہرایا ہے یعنی اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی طاقتوں کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی عقل کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اسکو ڈھونڈا جائے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے:-

جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ۔

(التوبة: ۴۱)

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ

(البقرة: ۴)

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔

(العنکبوت: ۷۰)

یعنی اپنے مالوں اور اپنی جانوں اور اپنے نفسوں کو مع ان کی تمام طاقتوں کے خدا کی راہ میں خرچ کرو اور جو کچھ ہم نے عقل اور علم اور فہم اور ہنر وغیرہ تم کو دیا ہے وہ سب کچھ خدا کی راہ میں لگاؤ۔ جو لوگ ہماری راہ میں ہر ایک طور سے کوشش بجا لاتے ہیں ہم اُن کو اپنی راہیں دکھا دیا کرتے ہیں۔

استقامت

چھٹا وسیلہ اصل مقصود کے پانے کے لئے استقامت کو بیان فرمایا گیا ہے یعنی اس راہ میں درماندہ اور عاجز نہ ہو اور تھک نہ جائے اور امتحان سے ڈر نہ جائے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ٥ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ۔

(حٰمٓ السجدۃ: ۳۱، ۳۲)

یعنی وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور باطل خداؤں سے الگ ہو گئے پھر استقامت اختیار کی۔ یعنی طرح طرح کی آزمائشوں اور بلا کے وقت ثابت قدم رہے۔ ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ تم مت ڈرو اور مت غمگین ہو اور خوش ہو اور خوشی میں بھر جاؤ کہ تم اس خوشی کے وارث ہو گئے جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے۔ ہم اس دنیوی زندگی میں اور آخرت میں تمہارے دوست ہیں۔ اس جگہ ان کلمات سے یہ اشارہ فرمایا کہ استقامت سے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ یہ سچ بات ہے کہ استقامت فوق الکرامت ہے۔ کمال استقامت یہ ہے کہ چاروں طرف بلاؤں کو محیط دیکھیں اور خدا کی راہ میں جان اور عزت اور آبرو کو معرضِ خطر میں پاویں اور کوئی تسلی دینے والی بات موجود نہ ہو۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ بھی امتحان کے طور پر تسلی دینے والے کشف یا خواب یا الہام کو بند کر دے اور ہولناک خوفوں میں چھوڑ دے۔ اس وقت نامردی نہ دکھلاویں اور بزدلوں کی طرح پیچھے نہ ہٹیں اور وفاداری کی صفت میں کوئی خلل پیدا نہ کریں۔ صدق اور ثبات میں کوئی رخنہ نہ ڈالیں۔ ذلّت پر خوش ہو جائیں۔ موت پر راضی ہو جائیں اور ثابت قدمی کے لئے کسی دوست کا انتظار نہ کریں کہ وہ سہارا دے۔ نہ اس وقت خدا کی بشارتوں کے طالب ہوں کہ وقت نازک ہے۔ اور باوجود سراسر بے کس اور کمزور ہونے کے اور کسی تسلّی کے نہ پانے کے سیدھے کھڑے ہو جائیں۔ اور ہرچہ بادا باد کہہ کر گردن کو آگے رکھ دیں اور قضا و قدر کے آگے دم نہ ماریں اور ہرگز بے قراری اور جزع فزع نہ دکھلاویں جب تک کہ آزمائش کا حق پُورا ہو جائے۔ یہی استقامت ہے جس سے خدا ملتا ہے۔ یہی وہ چیز ہے جس کی رسولوں اور نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں کی خاک سے اب تک خوشبو آ رہی ہے۔ اسی کی طرف اللہ جلّشانہٗ اس دعا میں اشارہ فرماتا ہے:-

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

(الفاتحۃ: ۶، ۷)

یعنی اے ہمارے خدا! ہمیں استقامت کی راہ دکھلا۔ وہی راہ جس پر تیرا انعام و اکرام مترتب ہوتا ہے اور تُو راضی ہو جاتا ہے اور اسی کی طرف اس دوسری آیت میں اشارہ فرمایا:-

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ

(الاعراف: ۱۲۷)

اے خدا! اس مصیبت میں ہمارے دل پر وہ سکینت نازل کر جس سے صبر آ جائے۔ اور ایسا کر کہ ہماری موت اسلام پر ہو۔ جاننا چاہیئے کہ دکھوں اور مصیبتوں کے وقت میں خدا تعالیٰ اپنے پیارے بندوں کے دل پر ایک نور اتارتا ہے جس سے وہ قوت پا کر نہایت اطمینان سے مصیبت کا مقابلہ کرتے ہیں اور حلاوتِ ایمانی سے ان زنجیروں کو بوسہ دیتے ہیں جو اس کی راہ میں ان کے پَیروں میں پڑیں۔ جب باخدا آدمی پر بلائیں نازل ہوتی ہیں اور موت کے آثار ظاہر ہو جاتے ہیں تو وہ اپنے رب کریم سے خواہ نخواہ کا جھگڑا شروع نہیں کرتا کہ مجھے ان بلاؤں سے بچا کیونکہ اس وقت عافیت کی دعا میں اصرار کرنا خدا تعالیٰ سے لڑائی اور موافقتِ تامہ کے مخالف ہے بلکہ سچّا محبّ بلا کے اترنے سے اور آگے قدم رکھتا ہے اور ایسے وقت میں جان کو ناچیز سمجھ کر اور جان کی محبّت کو الوداع کہہ کر اپنے مولیٰ کی مرضی کا بکلّی تابع ہو جاتا ہے اور اس کی رضا چاہتا ہے اسی کے حق میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ۔

(البقرة: ۲۰۸)

یعنی خدا کا پیارا بندہ اپنی جان خدا کی راہ میں دیتا ہے اور اس کے عوض میں خدا تعالیٰ کی مرضی خرید لیتا ہے۔ وہی لوگ ہیں جو خدا کی رحمتِ خاص کے مورد ہیں۔ غرض وہ استقامت جس سے خدا ملتا ہے اس کی یہی روح ہے جو بیان کی گئی جس کو سمجھنا ہو سمجھے۔

راستبازوں کی صحبت

ساتواں وسیلہ اصل مقصود کے پانے کے لئے راستبازوں کی صحبت اور ان کے کامل نمونوں کو دیکھنا ہے۔ پس جاننا چاہیئے کہ انبیاء کی ضرورتوں میں سے ایک یہ بھی ضرورت ہے کہ انسان طبعاً کامل نمونہ کا محتاج ہے اور کامل نمونہ شوق کو زیادہ کرتا ہے اور ہمّت کو بڑھاتا ہے۔ اور جو نمونہ کا پیرو نہیں وہ سست ہو جاتا ہے اور بہک جاتا ہے اسی کی طرف اللہ جلّشانہٗ اس آیت میں اشارہ فرماتا ہے:-

كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ

(التوبة: ۱۱۹)

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ - (الفاتحۃ: ۷)

یعنی تم ان لوگوں کی صحبت اختیار کرو جو راستباز ہیں۔ اُن لوگوں کی راہیں سیکھو جن پر تم سے پہلے فضل ہو چکا ہے۔

کشف اور الہام

آٹھواں وسیلہ خدا تعالیٰ کی طرف سے پاک کشف اور پاک الہام اور پاک خوابیں ہیں۔ چونکہ خدا تعالیٰ کی طرف سفر کرنا ایک نہایت دقیق در دقیق راہ ہے اور اس کے ساتھ طرح طرح کے مصائب اور دُکھ لگے ہوئے ہیں اور ممکن ہے کہ انسان اس نادیدہ راہ میں بھول جائے یا ناامیدی طاری ہو اور آگے قدم بڑھانا چھوڑ دے اس لئے خدا تعالیٰ کی رحمت نے چاہا کہ اپنی طرف سے اس سفر میں ساتھ ساتھ اس کو تسلّی دیتی رہے اور اس کی دلدہی کرتی رہے اور اس کی کمرِ ہمّت کو باندھتی رہے اور اس کے شوق کو زیادہ کرے سو اس کی سنت اس راہ کے مسافروں کے ساتھ اس طرح پر واقعہ ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنے کلام اور الہام سے ان کو تسلّی دیتا اور ان پر ظاہر کرتا ہے کہ مَیں تمہارے ساتھ ہوں۔ تب وہ قوت پا کر بڑے زور سے اس سفر کو طے کرتے ہیں۔ چنانچہ اس بارے میں وہ فرماتا ہے:-

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ۔

(یونس: ۶۵)

اسی طرح اور بھی کئی وسائل ہیں جو قرآن شریف نے بیان فرمائے ہیں۔ مگر افسوس کہ ہم اندیشۂ طول کی وجہ سے ان کو بیان نہیں کر سکتے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

درخواستِ دُعا

خاکسار کے والد محترم گرمولہ ورکاں گوجرانوالہ میں ہفتہ عشرہ سے شدید طور پر بیمار رہیں۔

احبابِ جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محمد الدین
کلرک ریویو۔ ربوہ

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے (مینجر)

عربوں نے ایرانیوں سے کیا سیکھا؟

رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک غیر معمولی اعجاز

از مکرم محمود منظور صاحب صادق دبی۔ اے گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ

(قسط نمبر ۳)

ا۔ حضرت عمرؓ کے عہد خلافت میں کوفہ کے بیت المال کی عمارت ایک ایرانی معمار "روزبیہ" کی زیر نگرانی تعمیر ہوئی۔

ب۔ امیر معاویہؓ نے اپنے مکانات کی تعمیر اور اپنی دیگر تعمیرات میں ایرانی نفاست اور تزئین کو رواج دیا اور ایرانی کاریگروں کی خدمات حاصل کیں۔ آپ کے عہد میں ہی زیاد نے مسجد کوفہ کو دوبارہ تعمیر کیا۔ یہ مسجد دیواروں سے کچھ ایسی محصور اور بے در اس طرح مسقف تھی کہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ چھت کا ہر دو گھڑے ہوئے پتھر کے ایک ہی بڑے قطعہ پر مشتمل تھا۔ اور مزید مضبوطی کے لئے یہ پتھر نیچے اوپر کے قطعات سے لوہے کی کیلوں کے ذریعہ جکڑا ہوا تھا جن کے لئے پتھروں میں سوراخ تیار کئے گئے تھے اور ان سوراخوں میں ٹھونک کر انہیں سیسے کے ذریعہ جما دیا گیا تھا۔ اس مسجد کا خاکہ بنانے والے کا نام "روزبیہ" تھا جو کہ ہمدان کا ایک ایرانی باشندہ تھا۔

ج۔ عربوں نے اپنے مکانات کے صحنوں میں ایرانی پھولوں کو لگایا۔ اور نسترن اور نرگس کے پھولوں سے اپنے گھروں کو سجایا۔ فانوس کا استعمال بھی ایران سے سیکھا۔ عورتوں اور مردوں نے ایران کے زرد وزی کے لباس استعمال کرنے شروع کئے اسی طرح عمدہ کھانے پکانے کے طریقے بھی عربوں نے ایرانیوں سے سیکھے۔

عربوں کے ذریعہ اسلامی فن تعمیر کا شاندار عہد تیرھویں صدی عیسوی کے وسط سے لے کر سترھویں صدی عیسوی کے ابتدائی سالوں تک چلتا رہا۔ اس عہد کے خاتمہ سے پہلے پتھر نے پوری طرح اینٹ اور گچ کی جگہ لے لی تھی۔ اینٹ اور گچ کی تعمیرکاری بڑی حد تک ایرانی فن تعمیر تھا۔ یہی پیچیدہ فن تعمیر اسلامی فن تعمیر کی اساس بنے مغل یادگاروں کا سلسلہ پیدا کرنے والا تھا جس نے قیصر و کسریٰ کے ایوانوں کو بھی ماند کر دیا۔ اور اب بھی یادگاروں میں ظاہر کی دلکشی میں سب سے زیادہ حصہ دار ہیں اسی طرح مشہد کی بعض مساجد میں محرابیں اور مخروطی مینار بعض میں گنبد کا مرتب چوٹی کے قریب ہونا اور آرائش میں مینا کار تختیوں کا استعمال ایرانی طرز تعمیر کا اثر ہے۔

۳۔ موسیقی

مشہور مورخ اسلام "مسعودی" نے ایرانیوں کے آلات موسیقی میں سے ستار، بانسری، طنبورہ، شہنائی اور چنگ کا ذکر کیا ہے۔ خراسان کے لوگ زیادہ تر ایک ساز بجاتے تھے جس میں سات تار ہوتے تھے۔ اور وہ اسے "ونگ" کہتے تھے۔

ایک روایت کی رو سے ایرانیوں کی موسیقی کا موجد "باربد" ہے۔ اس باکمال استاد نے ایرانیوں کی موسیقی پر بہت گہرا اثر ڈالا ہے جو عہد اسلامی میں عربوں اور ایرانیوں کے فن موسیقی کا سب سے بڑا منبع ہے اور وہ اثر اب بھی اسلامی ممالک میں موجود ہے موسیقی کی اصطلاحوں میں ایک اصطلاح "راست" تھی اور وہ عربی ایرانی موسیقی کے بارہ مقاموں یا پردوں میں سے ایک کا نام ہے غرض ایرانی موسیقی سے بھی عربوں نے اثر لیا۔ خاندان عباسیہ کے آخری دور میں تو بادشاہ اور امراء سلطنت کی طرح موسیقی کی محفلیں لگاتے جن میں شہر کے معززین بڑی کثرت سے شرکت کرتے تھے یہ سب کچھ ایرانی تہذیب کا اثر تھا۔

۴۔ ایرانی تہواروں کا عربوں میں رواج

نوروز، مہرگان اور رام ایرانی تہوار تھے مہرگان کے تہوار میں شاہان ایران ایک تاج پہنتے تھے جس میں ایک گولا ہوتا تھا جس کے اندر آفتاب کی شکل بنی ہوئی تھی ان تہواروں میں ایرانی ایک دوسرے کو تحفے تحائف بھیجتے اور بڑے جوش و خروش کا مظاہرہ کرتے۔ رفتہ رفتہ اسلامی سلطنت میں بھی عربوں نے ایرانیوں کا اثر لے کر ان تہواروں کو اہتمام سے منانا شروع کر دیا۔ چنانچہ نوروز کے موقعہ پر ایک دفعہ حضرت علیؓ کے سامنے بھی ایک ایرانی امیر کی طرف سے تحفہ پیش کیا گیا۔ جسے آپ نے قبول فرمایا۔

امیر معاویہ کے دور میں یہ تہوار مستقل صورت اختیار کر گئے اور خود بھی اس موقعہ پر لوگوں سے تحائف وصول کرتے۔ آہستہ آہستہ ان تہواروں نے اس قدر رواج پایا کہ کہا جاتا ہے کہ اس کے ایک فضول ناچ "دمپ رقص" جاری ہوا۔ جس میں آدمی گھوڑوں پر سوار ہو کر ناچتے تھے۔ عراق اور مصر کے شہروں میں اس ناچ کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔

۵۔ ڈاک کا انتظام

ڈاک کے نظام میں بھی عربوں نے ایرانیوں کی نقل کی۔ چنانچہ امیر معاویہ کے زمانہ میں جب ڈاک کی ترسیل کا باقاعدہ انتظام کیا گیا وہ تقریباً اسی شکل میں تھا جو عہد "ہخامنشی" میں ایران میں تھا۔ ڈاک کی ہر چوکی پر اس کی اہمیت کے مطابق ملازموں کا عملہ اور گھوڑے مامور رہتے تھے۔ اسلامی حکومت میں آنے کی وجہ سے بعد میں یہ نظام ہندوستان میں بھی جاری ہوا۔ اور شیر شاہ سوری کا عہد اس کی شہادت مہیا کرتا ہے۔

کھیلیں

چوگان بازی، شطرنج، باز اور شکار ایران کے بادشاہوں کا مشغلہ تھا۔ مگر آہستہ آہستہ عربوں نے ان کھیلوں کو اپنے ملک میں رواج دیا۔ بنی امیہ اور بنی عباس کے بادشاہ چوگان بازی میں ماہر تھے۔ خلیفہ معتصم باللہ نے ترک غلام "افشین" سے چوگان کھیلا کرتا تھا۔ اسی طرح شطرنج بھی عباسی خلفاء، امیروں اور شہزادوں کا محبوب کھیل تھا۔

الغرض —— ایران کی فتح

اور اسلامی سلطنت میں ایرانیوں کے اثر و نفوذ اور رعب و رسوخ کے ساتھ عربوں کی لیاقت نے نئی کروٹ لی۔ اور اس کی بجائے ایک نئے تمدن کی بنیاد پڑی۔ ایرانی تہذیب سے مرعوب عرب مسلمان اس بات کے بڑے منتظر تھے کہ نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی پوری ہو کہ قیصر و کسریٰ کی عظیم الشان سلطنتیں مٹا دی جائیں گی اور ان کے خزانوں کی کنجیاں میرے ہاتھوں میں آئیں گی۔ تائید ایزدی سے انہوں نے اسلام کے بالکل ابتدائی سالوں میں ہی دنیا کی ان عظیم المرتبت سلطنتوں کی بنیادوں کو ہلا دیا۔ اور اس طرح نہ صرف اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھا اور سچ مچ کسریٰ کے خزانے ان کے قدموں میں آئے بلکہ ایرانی تہذیب کو بھی عرب کی مقدس سرزمین نے زینت بخشی۔ اور ایک جدید ترقی یافتہ شکل میں اس نے جنم لیا۔

کسریٰ کے خزانوں نے عرب کے فاقہ مستوں کے کس قدر قدم چومے اس کا ایک سطحی جائزہ ان حقائق سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایران کی فتح پر جو مال غنیمت عرب مجاہدین کے ہاتھ لگا۔ اس میں مندرجہ ذیل اشیاء قابل ذکر ہیں

۱۔ خسرو کی طلائی تلوار اور زرہیں

۲۔ خسرو کا ڈیڑھ من وزنی سونے کا تاج، جس کے گھمنڈ میں وہ "منڈ لاثانی" کا دعویدار تھا

جب حضرت عمرؓ کے پاس لایا گیا تو آپ نے اسے خانہ کعبہ میں لٹکا دیا

۳۔ خسرو کا ایک عجیب و غریب ساٹھ فٹ لمبا اور ساٹھ فٹ چوڑا سنہری قالین۔ "بہار خسرو" جس میں قیمتی جواہرات جڑے ہوئے تھے یہ قالین جب حضرت عمرؓ کے پاس پہنچا تو آپ نے اسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے صحابہ میں تقسیم کیا۔ حضرت علیؓ کے حصہ میں جو ٹکڑا آیا اسے آپ نے بیس ہزار درہم میں فروخت کر دیا

دیگر مال غنیمت میں سے خمس یعنی ۵/۱ نکال کر باقی جو بچا اسے فاتح ایران حضرت سعدؓ کے ساٹھ ہزار سپاہیوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ جن میں سے ہر ایک کو بارہ ہزار درہم ملے

پس یہ صرف نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت کا ثمرہ تھا کہ عرب کی ایک وحشی قوم تھوڑے سے ہی عرصہ میں ایران جیسی پرعظمت، ذی شان اور عالی وقار مملکت کی نہ صرف مالک بنی بلکہ اس کا تمام تر فاخرانہ تمدن اور تہذیب ہمیشہ کے لئے مٹ کر عربی یا اسلامی تمدن کی شکل اختیار کر گیا۔ اور ایرانیوں نے عرب کی چھاتیوں سے علوم و فنون کا دودھ پینا شروع کیا۔ اور بعد میں پیدا ہونے والی تمام قوموں کے لئے بھی ایک نیا تمدن مشعل راہ اور رشد کا مینار ثابت ہوا۔ کاش! مسلمان ابھی اس عظمت رفتہ کی طرف نگاہ اٹھا کر اپنے ماضی کے آئینہ میں اپنا حال اور مستقبل روشن کرتے۔

عربوں میں اس غیر معمولی تبدیلی کا ذکر کرتے ہوئے بانی احمدیت حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعودؑ نے کیا خوب فرمایا ہے سے

کہتے ہیں یورپ کے ناداں یہ نبی کامل نہیں
وحشیوں میں دیں کو پھیلانا یہ کیا مشکل تھا کار
پر بنانا آدمی وحشی کو ہے اک معجزہ
معنیٔ رازِ نبوت ہے اسی سے آشکار

نیز فرمایا:۔

صَادَفْتَهُمْ قَوْمًا كَرَوْثٍ ذِلَّةً
فَجَعَلْتَهُمْ كَسَبِيكَةِ الْعِقْيَانِ

ترجمہ:۔ تو نے انہیں گوبر کی طرح ذلیل پایا۔ پھر تو نے انہیں خالص سونے کی ڈلی کی مانند کر دیا۔ اللھم صل علی محمد و آل محمد و بارک و سلم انک حمید مجید۔

مختلف جماعت ہائے احمدیہ میں تربیتی جلسے

منڈی بہاء الدین:۔ امارت ضلع جماعتہائے احمدیہ گجرات کے زیر اہتمام مسجد احمدیہ منڈی بہاء الدین میں بعد نماز عشاء زیر صدارت مکرم شیخ منور حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ ایک جلسہ ہوا۔ اس جلسہ میں مربیان ضلع گجرات مکرم نصیر احمد صاحب ناصر ایم اے مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناصر اور مکرم سلطان محمود صاحب انور شاہد نے تقاریر کیں ہر سہ مربیان نے علی الترتیب امن عالم اور جماعت احمدیہ کا فرض۔ جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات۔ جماعت احمدیہ کا پیدا کردہ روحانی انقلاب اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عنوانات پر تقاریر کیں احباب جماعت کے علاوہ بہت سے غیر از جماعت دوستوں نے بھی تقاریر کو نہایت توجہ اور دلچسپی سے سنا۔ بعد ازاں صاحب صدر نے جماعت احمدیہ کے ساتھ خدا تعالےٰ کے سلوک کے بعض ایمان افروز واقعات سنائے بعد دعا ۱۰ بجے شب یہ اجلاس ختم ہوا۔

امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات

نصیرہ ضلع گجرات:۔ جماعت احمدیہ نصیرہ ضلع گجرات میں مورخہ ۵ / ۱۱ / ۶۶ کو ایک تربیتی جلسہ ہوا۔ ایک اجلاس نماز عصر کے بعد ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مولوی سلطان محمود انور صاحب نے ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔ آپ نے جماعت احمدیہ کی غرض و غایت اور خدا تعالےٰ کا جماعت کے ساتھ جو سلوک ہے بیان فرمایا دوسرا اجلاس بعد نماز عشاء ۸ بجے سے ۱۱ بجے شب تک جاری رہا۔ اس اجلاس میں مکرم مولوی نصیر احمد صاحب ناصر ایم اے مکرم سلطان محمود صاحب انور شاہد اور مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناصر شاہد نے تقاریر کیں۔ تقاریر کے عنوانات علی الترتیب یہ تھے جماعت احمدیہ کے عقائد عین اسلامی عقائد ہیں جماعت احمدیہ کا پیدا کردہ انقلاب۔ علامات ظہور مہدی یہ اجلاس خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے نہایت کامیاب رہا حاضری تسلی بخش تھی غیر از جماعت احباب بھی توجہ سے تقاریر کو سنتے رہے لاؤڈ سپیکر کا انتظام مکرم سید شریف احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے کیا فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ (امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات)

مونگ ضلع گجرات:۔ جماعت احمدیہ مونگ ضلع گجرات میں امارت ضلع کے زیر اہتمام اصلاح و ارشاد کے پیش نظر مسجد احمدیہ مونگ میں مورخہ ۸ / ۱۱ / ۶۶ اور ۹ / ۱۱ / ۶۶ دو روز تک جلسہ ہوا۔ یہ دونوں اجلاس بعد نماز عشاء منعقد ہوئے ان اجلاسوں میں مربیان ضلع گجرات مکرم نصیر احمد صاحب ناصر ایم اے مکرم سلطان محمود صاحب انور شاہد اور مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناصر نے تقاریر کیں ہر دو اجلاسوں میں امت محمدیہ میں فیضان نبوت۔ آنے والے مہدی کا مختلف ناموں سے پکارا جانا کس وجہ سے ہے۔ جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات وفات مسیح۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق۔ آنے والے امام مہدی کے نشانات پورے ہو چکے ہیں۔

غیر از جماعت کی طرف سے کئے گئے بعض سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے۔ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے ہر دو اجلاس بہت کامیاب رہے۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام مکرم سید شریف احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات نے کیا اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

(امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات)

چندہ عام دینے والے وصیت کنندوں کیلئے ضروری اطلاع

احباب کی آگاہی کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ وصیت کرنے والے احباب جن پر چندہ عام واجب ہے کیلئے لازم ہوگا کہ وہ اپنی وصایا کے ساتھ مقامی سیکرٹری مال کی تصدیق اس امر کے متعلق بھی پیش کریں کہ وہ وصیت کرنے سے پہلے چندہ عام کے بقایا دار نہیں ہیں۔ اس تصدیق کے بغیر کوئی وصیت قابل قبول نہیں ہوگی۔ جملہ جماعتوں کے سیکرٹری صاحبان مال بھی اس اعلان کو نوٹ فرمالیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے

خوشخبری

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۱۵ نبوت ۱۳۴۵ ہش (۱۵ / ۱۱ / ۶۶) تک تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے وعدہ جات اور نقد ادائیگی فرمانے والی بہنوں کے اسمائے گرامی بغرض دعا اور منظوری نیز ان احباب کے نام جو چندہ کی فراہمی کے لئے کوشش فرماتے ہیں پیش کئے گئے۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سب کے لئے دعا فرماتے ہیں۔ نیز فرمایا:۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالےٰ ہماری سب بہنوں کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ اور انہیں زیادہ سے زیادہ قربانیوں اور خدمت دین کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

فارم ہائے اصل آمد اور وصایا کے سالانہ حسابات

حصہ آمد کے موصی احباب کے حسابات کی سالانہ تکمیل نہایت ضروری ہے۔ اور سالانہ حسابات کی تکمیل ہو نہیں سکتی جب تک کہ فارم اصل آمد پر نہ ہوں یعنی دفتر کو ان کی اس سال کی آمدنی معلوم نہ ہو جس سال کے حسابات کا مکمل کرنا مقصود ہو اسلئے درخواست کی جاتی ہے کہ:۔

(۱) حصہ آمد کے جن موصی اصحاب کو سال ۶۶-۱۹۶۵ء یا اس سے پہلے کسی سال کے فارم ہائے اصل آمد بھیجے جا چکے ہوں مگر انہوں نے اب تک پُر کرکے واپس نہیں کئے وہ ان کو پُر کرکے جلد واپس فرمائیں۔ تاکہ ان کے حسابات مکمل کرکے بھیجے جائیں اور ان کو اپنی وصایا کی حسابی پوزیشن کا علم ہو جائے۔

(۲) جو احباب یہ فارم پُر کرکے دفتر کو بھیج چکے ہیں لیکن ان کو سالانہ حساب نہیں ہونچے وہ بھی مہربانی فرما کر جلد تر مطلع فرمائیں۔ تاکہ معلوم کیا جاسکے کہ ان کو حسابات کیوں نہیں بھیجے گئے اور نا حسابات بھجوانے کے لئے اب ضروری کارروائی کی جائے

یہ ہر دو اعلان نہایت ضروری ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ حصہ آمد کے موصی احباب اپنی وصایا کے حسابات کے تکمیل کی طرف فوری توجہ فرمائیں گے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ سے علیل ہیں۔ آج کل حالت تشویشناک ہے۔ نیز خاکسار کو بعض اور پریشانیاں بھی لاحق ہیں۔ (شیخ عبد الماجد ایم اے قائد خدام الاحمدیہ علاقہ سیالکوٹ)

۲۔ والدم حکیم صوفی دین محمد صاحب احمدیہ دارالشفاء گوجرانوالہ کا سول ہسپتال سیالکوٹ میں آنکھ کا اپریشن ہوا ہے (منور احمد گوجرانوالہ)

۳۔ میری والدہ صاحبہ مختلف عوارض سے عرصہ دراز سے بیمار ہیں نیز یہ خاکسار خود بھی بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ (حکیم محمد اسماعیل غلہ منڈی ربوہ)

۴۔ میری اہلیہ صاحبہ مختلف عوارض سے بیمار ہیں (ملک مظفر احمد شیراز ایجنسی کا بیج روڈ گوجرانوالہ)

۵۔ میری اماں جان کئی ماہ سے سخت بیمار ہیں۔

(زخرف النساء اہلیہ محمد سعید احمدی چودھری کلاتھ کنگ اڑیسہ بھارت)

۶۔ میرے محترم دوست جناب خورشید الحق عباسی صاحب پہلے بوجہ عارضہ قلب شدید بیمار ہوئے اور پھر ان کی دائیں آنکھ کا اپریشن ہوا۔ اور اب وہ ان کی بیوی ہسپتال میں برائے اپریشن داخل ہیں۔

(رفیق احمد خواجہ ۱۱۲ اچھرہ روڈ لاہور)

احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

برطانیہ نے پونڈ سٹرلنگ کی قیمت میں کمی کا اعلان کر دیا

لندن ۱۹ نومبر۔ برطانیہ نے اپنا معاشی بحران حل کرنے کے لئے پونڈ کی قیمت میں ۱۴٫۳ فی صد کمی کا اعلان کر دیا ہے۔ اس طرح اب ایک پونڈ کی قیمت ۲٫۸۰ ڈالر رہ گئی ہے۔ برطانوی بنک اپنے قرضوں پر سود کی شرح ساڑھے چھ فی صد سے بڑھا کر ۸ فی صد کر رہے ہیں۔ ایک شاہی فرمان کی رو سے برطانیہ کے تمام بنک اور سٹاک ایکسچینج ایک روز کے لئے بند رہیں گے۔ اس سے پہلے ۱۹۴۹ء میں برطانوی پونڈ کی قیمت کم کی گئی تھی برطانوی پونڈ کافی عرصہ سے بحران کا شکار تھا۔ ولسن کی حکومت نے پونڈ کی قیمت برقرار رکھنے کے لئے کئی کوششیں کیں کامیاب نہ ہو سکیں۔

امریکہ ڈالر کی قیمت میں کمی نہیں کریگا

واشنگٹن ۔ ۲۱ نومبر۔ صدر جانسن نے اعلان کیا ہے کہ برطانوی پونڈ کی قیمت میں کمی کے باوجود امریکہ ڈالر کی قیمت کم نہیں کرے گا۔ انہوں نے توقع ظاہر کی ہے کہ برطانیہ پونڈ کی قیمت گھٹانے کے بعد اپنی معیشت کی حالت بہتر بنا سکے گا۔ اور عالمی منڈی کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ انہوں نے یہ بات ایک بیان میں کہی جو وائٹ ہاؤس سے جاری کیا گیا۔

یونان اور ترکی کی سرحدوں پر فوجوں کی زبردست نقل و حرکت

لندن ۔ ۲۰ نومبر۔ قبرص کی حکومت نے ترکی کا حملہ کا مقابلہ کرنے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ نکوسیا ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ ترک فوجیں ان مقامات پر پہنچ چکی ہیں جہاں سے وہ کسی بھی وقت جزیرہ میں اتر سکتی ہیں۔ ریڈیو نے کہا کہ قبرص حکومت کو مزاحمت کا حکم دے دیا گیا ہے۔ اور یونان، دوست ممالک اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو نازک صورت حال سے مطلع کر دیا گیا ہے یونان دوست ممالک اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو نازک صورت حال سے مطلع کر دیا گیا ہے۔ یونان اور ترکی کی سرحدوں پر بھی وسیع پیمانے پر فوجی نقل و حرکت ہو رہی ہے اور فوجوں کو بڑی تیزی سے اہم مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ بعض مقامات پر دونوں فوجیں اتنی قریب ہیں کہ اشتعال کی وجہ سے ان میں کسی بھی وقت لڑائی چھڑ سکتی ہے۔ ترکی کے جنگی طیارے قبرص کی فضا پر منڈلا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ دیکھ بھال کرنے والے طیارے بھی مسلسل پروازوں میں مصروف ہیں۔ انقرہ کے ارد گرد طیارہ شکن توپیں نصب کر دی گئی ہیں۔ اور ترک بحریہ کے دستے جن میں متعدد آبدوزیں شامل ہیں جزیرہ قبرص کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

مغربی بنگال میں کمیونسٹ انقلاب کا خطرہ

نئی دہلی ۲۰ نومبر۔ کلکتہ میں بائیں بازو کے کمیونسٹوں کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبہ کے معاملات میں مرکز کی مداخلت کا قوت سے مقابلہ کیا جائے گا۔

اس اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ مغربی بنگال میں ماؤزے تنگ کے نظریات پر مبنی معاشرہ کی تشکیل کی جائے۔ اور اس مقصد کے لئے کسی قربانی سے گریز کیا جائے۔

ادھر مغربی بنگال کی مخلوط حکومت اور مرکز میں کشیدگی انتہا کو پہنچ گئی ہے اور کسی وقت بھی خانہ جنگی شروع ہو سکتی ہے نائب وزیر اعلیٰ مسٹر جیوتی باسو نے جو بائیں بازو کے کمیونسٹ ہیں گورنر مسٹر دھرم ویر پر یہ واضح کر دیا ہے کہ اگر مرکز نے طاقت کے ذریعہ صدر راج نافذ کرنے کی کوشش کی تو اس کا مقابلہ کیا جائے۔ اور اس سے جو نتائج پیدا ہوں گے ان کی تمام ذمہ داری مرکز پر ہو گی۔ ایک اطلاع کے مطابق مغربی بنگال کے جنرل آفیسر کمانڈنگ کی چھٹی منسوخ کر دی گئی ہے اور انہیں فوراً اپنے ہیڈ کوارٹر پہنچنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ فوج کو بھی تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔

روسی جیٹ طیاروں کی پہلی کھیپ یمن پہنچ گئی

صنعا ۲۰ نومبر۔ روس کے مگ جیٹ طیاروں کی پہلی کھیپ یمن پہنچ گئی۔ یہ طیارے ہماری ریپبلکن حکومت اور روس کے درمیان ایک معاہدے کے تحت یمن کو ملے ہیں۔ یہ معاہدہ پچھلے ہفتے ہوا تھا۔ یمن کے نئے وزیر اعظم مسٹر محسن العینی نے گزشتہ رات اعلان کیا ہے کہ روس نے یمن کو اپنی سالمیت کی حفاظت کے لئے اسلحہ فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسی فیصلہ کے تحت روسی طیارے پہنچے ہیں۔

مغربی جرمنی کشمیر کے سوال پر بھارت کی حمایت نہیں کر سکتا

بون ۲۰ نومبر۔ مغربی جرمنی کے سربراہ ڈاکٹر کیسنگر نے کہا ہے کہ ان کا ملک کشمیر کے سوال پر بھارت کی حمایت نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بڑا نازک مسئلہ ہے اور اس بارے میں مغربی جرمنی کی طرف سے بھارتی موقف کو جائز قرار دینا مناسب بات نہیں ہوگی۔ وہ یونان میں اپنے ایشیائی دورہ کے موقع پر کچھ بھارتی اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ ڈاکٹر کیسنگر بھارت پاکستان اور برما جائیں گے۔

پاکستان اور بھارت کو فوجی ساز و سامان دینے کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم کسی بھی ملک کو طیارے اور دوسرا فوجی سامان نہیں دیں گے۔

غریب لوگوں کو رہائشی سہولتیں فراہم کی جائیں گی

راولپنڈی ۲۰ نومبر حکومت مغربی پاکستان نے غریب لوگوں کو رہائشی سہولتیں فراہم کرنے کے لئے صدر ایوب کے منشور کی ایک شق پر عمل درآمد کے لئے ایک جامع منصوبہ بنایا ہے منصوبہ کے تحت محدود آمدنی والے افراد کو ہاؤسنگ سوسائٹیوں کی تشکیل کرنے کو کہا جائے گا۔ اور حکومت ان سوسائٹیوں کو مدد دے گی

موجودہ زمانہ کے مادی فلسفوں اور الحادی تحریکوں کا اسلام نے کس طرح جواب دیا ہے

ISLAM MEETS THE MODREN CHALLENGE

میں پڑھیں۔ قیمت:۔ صرف ایک روپیہ

مکتبہ ریویو آف ریلیجنز ربوہ

ماہ رمضان المبارک

ہم بڑی خوشی سے امسال بھی اپنے ہاں کے طبع کردہ تمام قرآنوں پر ماہ رمضان المبارک کی خاص الخاص رعایت دینے کا اعلان کرتے ہیں یہ رعایت ۱۳ دسمبر تک جاری رہے گی۔ آج ہی ایک کارڈ بھیج کر کتابچہ "خیر و برکت" مفت منگوائیے اس کتابچہ میں اسماء الحسنیٰ کے معنی اور تشریح بڑی تفصیل کیسا تھ شائع کی گئی ہے نیز اس بابرکت کتابچہ میں تاج کمپنی کی تمام مطبوعات مع رعایت رمضان المبارک درج کر دی گئی ہیں۔

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

زد جام عشق

قوت پیدا کرنے کا مفید و مجرب نسخہ

قیمت ایک ماہ کورس ۔۔ ۲۰ روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

الفضل

سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

اعلان نکاح

میرے بھانجے مرزا محمد سعید الرحمٰن ولد مرزا محمد ابراہیم صاحب مرحوم ملتان کا نکاح عزیزہ امۃ الحیٔ بنت مستری محمد حسین صاحب دیالگڑھی غلہ منڈی ربوہ سے مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر پر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے مسجد غلہ منڈی میں مورخہ ۸/۱۱/۶۷ بروز بدھ پڑھا۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ فریقین کے لئے برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(خاکسار حکیم عبدالقدیر کاغانی مسجد مٹھا بازار۔ لاہور)

چندہ مساجد اور احمدی خواتین کا فرض

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ہفتہ زیر رپورٹ یعنی ۹ نومبر تا پندرہ نومبر چندہ مساجد کے سلسلہ میں ایک ہزار سات سو تیس روپے کے وعدہ جات وصول ہوئے ہیں۔ اور دو ہزار ایک سو سینتالیس روپے کی وصولی ہوئی۔ گویا پندرہ نومبر تک کل وعدہ جات چار لاکھ باسٹھ ہزار ایک سو بہتر روپے کے اور کل وصولی چار لاکھ نو ہزار نو سو ستاسی روپے کی ہو گئی ہے۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ

مسجد تعمیر ہو چکی ہے لیکن خرچ کو پورا کرنے کے لئے ابھی مزید نوے ہزار روپے جمع کرنے کی ضرورت ہے۔ تب اپنی ذمہ داری سے ہم سبکدوش ہو سکتی ہیں۔ اس رقم میں سے باون ہزار کے وعدہ جات ایسے ہیں جن کی ابھی تک وصولی نہیں ہوئی۔

تمام عہدہ داران لجنات کی خدمت میں التماس ہے کہ:۔

۱۔ وہ اس ماہ میں اپنی ممبرات کے وعدہ جات کا جائزہ لیں اور جلسہ سالانہ تک کوشش کریں کہ وہ بقایا جات کی ادائگی کر دیں۔

۲۔ یہ جائزہ لیں کہ کون کون سی مستورات نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا۔ ان کو تحریک کر کے ان سے چندہ وصول کریں

۳۔ کوشش کریں کہ ہر لجنہ کی سو فیصدی ممبرات اس تحریک میں شمولیت کریں۔ اور ان کی قربانیوں کے نتیجہ میں ان کے نام ہمیشہ زندہ رہیں۔

۴۔ تمام کامیاب ہونے والی طالبات اپنی کامیابی کی خوشی میں خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ رقم ضرور دیں۔

۵۔ جن مقامات پر ابھی تک لجنہ کی تنظیم قائم نہیں ہو سکی وہاں کی خواتین براہ راست یا اپنے پریذیڈنٹ اور سیکرٹری مال کے ذریعہ چندہ بھجوا سکتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ احیائے اسلام کی خاطر ہم قربانیاں دیتے چلے جائیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہماری قربانیوں کو قبول فرمائے۔ آمین۔ اللھم آمین۔

خاکسار مریم صدیقہ

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پاکستان اپنے روپے کی قیمت میں کمی نہیں کرے گا

راولپنڈی۔ ۲۱ نومبر۔ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ پاکستانی روپے کی قیمت کم نہیں کی جائے گی۔ ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ صدارتی کابینہ نے ڈیڑھ گھنٹے تک پونڈ اسٹرلنگ کی قیمت میں کمی سے پیدا ہونے والی صورت حال پر پوری طرح غور کیا اور اس کے بعد فیصلہ کیا کہ روپے کی قیمت کم نہیں کی جائے گی۔

احباب محتاط رہیں

ایک شخص ابوالمنصور ناصر نامی آج کل پاک مسلم کالج لاہور میں ملازم ہیں۔

احباب ان سے محتاط رہیں۔ ان کے متعلق اکثر مانگنے کی شکایت ہے

(ناظر امور عامہ)

ترکی اپنے سکے کی قیمت کم نہیں کریگا

انقرہ۔ ۲۰ نومبر۔ ترکی کی وزارت خزانہ نے اعلان کیا ہے کہ پونڈ کی قیمت میں کمی کے باعث ترکی اپنے سکہ کی قیمت نہیں گھٹائے گا۔

محبوب امام کی آواز پر وعدوں میں نمایاں اضافہ

لائل پور میں معاونین خاص کی تعداد میں اضافہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے متعدد بصیرت افروز خطبات میں جماعت کو دورۂ یورپ کے تاثرات سے آگاہ فرما کر اب اشاعت اسلام کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانیاں پیش کرنے کی اپیل فرمائی ہے چنانچہ لائل پور کی جماعت میں دفتر ہذا کے ایک انسپکٹر نے پہنچ کر جو رپورٹ بھجوائی ہے اس کے بعض کوائف بغرض دعا درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

۱۔ مکرمہ نصرت الرحمن صاحبہ نے لجنہ اماء اللہ کی طرف سے کم از کم ایک ہزار روپیہ اضافہ پیش کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ مکرمہ بیگم صاحبہ شیخ عبدالرشید صاحب صدر لجنہ مقامی نے اس کی تصدیق فرما دی ہے

۲۔ مکرم ملک بشیر احمد صاحب ملک پیپر اینڈ بک ڈپو کچہری بازار نے اپنے سابقہ وعدہ بقدر /۵۲۵ روپے کو ایک ہزار تک بڑھا دیا ہے۔

۳۔ مکرم چوہدری اصغر علی صاحب نے اپنے ایک برادر حقیقی کی شراکت کے ساتھ مبلغ ایک ہزار روپیہ وعدہ پیش کیا ہے۔

حضور کی مقدس آواز پر لبیک کہتے ہوئے ان مخلصوں نے تحریک جدید کی اعانت خاص میں حصہ لیا ہے فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ قارئین کرام سے ان کے لئے خاص دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال)

تصحیح

الفضل مورخہ ۱۷ نومبر ۶۷ء میں محترمہ ساجدہ حمیدہ صاحبہ ایم اے کے رخصتانہ کی خبر شائع ہوئی ہے اس میں ان کے والد صاحب کا نام غلطی سے مکرم شیخ فضل کریم صاحب مرحوم آف گجرات چھپا ہے۔ درست نام "مکرم شیخ عبدالکریم صاحب مرحوم آف گجرات" ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے اعزاز میں:۔

جماعت ہائے احمدیہ کی صوبائی امارت کی طرف سے دعوت استقبالیہ

سرگودھا ۱۹ نومبر۔ بعد نماز ظہر مکرم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سابق پنجاب و بہاولپور کی کوٹھی پر صوبائی امارت کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی سفر یورپ سے کامیاب مراجعت پر ایک استقبالیہ دیا گیا جس میں سابق صوبہ پنجاب و بہاولپور ڈویژن کے تمام امراء اضلاع صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان۔ تحریک جدید کے وکلاء وقف جدید کے ممبران اور دیگر مرکزی عہدیداروں۔ مقامی جماعت کے کثیر احباب کے علاوہ سرگودھا کے غیر از جماعت احباب بھی کثرت سے مدعو تھے۔

حضور اقدس بارہ بج کر ۲۰ منٹ پر ربوہ سے سرگودھا پہنچے چند منٹ انتظار کے بعد حضور نے کوٹھی میں واقع مسجد میں جو حال ہی میں تعمیر ہوئی ہے نماز ظہر اور عصر پڑھا کر اس کا افتتاح فرمایا نماز کے بعد امراء جماعت ہائے اضلاع کے ہمراہ حضور کا فوٹو لیا گیا ازاں بعد حضور انتظار گاہ میں جہاں شامیانے لگے ہوئے تھے تشریف فرما ہوئے جہاں مکرم مرزا صاحب موصوف نے شہر کے غیر از جماعت معززین سے حضور کی ملاقات کرائی اس کے بعد حضور کھانے کے لئے تشریف لے گئے

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد تقریب کا آغاز ہوا مکرم حافظ مسعود احمد صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی جس کے بعد مکرم مرزا عبدالحق صاحب نے حضور کی خدمت میں سپاس نامہ پیش کیا جس کے جواب میں حضور نے تقریر فرمائی جس میں حضور نے اپنے سفر کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا یورپ کے رہنے والوں کے دلوں کی تختیاں صاف ہو چکی ہیں۔ عیسائی عقائد سے وہ بیزاری کا اظہار کر چکے ہیں اب ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں اسلام کی طرف دعوت دی جائے تا وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ٹھنڈے سایہ تلے جمع ہو کر آئندہ آنے والی ہلاکتوں سے محفوظ ہو جائیں کہ ان کی نجات اسی میں مضمر ہے۔

تقریر کے بعد حضور نے مکرم شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ کی کوٹھی میں ایک عصرانہ میں شمولیت فرمائی۔ جس کے بعد حضور ربوہ واپس تشریف لے آئے۔